احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

جمعہ 14/اکتوبر 2005ء

روزنامہ

C.P.L 29-FD ٹیلیفون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 14/اکتوبر 2005ء 9 رمضان 1426 ہجری 14۔اخاء 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 231

روزہ کی جزا

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ابن آدم کا ہر عمل اس کے لئے ہے سوائے روزوں کے کیونکہ وہ میرے لئے ہیں اور میں ہی ان کی جزا ہوں۔

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب ھل یقول انی صائم حدیث نمبر 1771)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

رمض سورج کی تپش کو کہتے ہیں۔ رمضان میں چونکہ انسان اَکل وشُرب اور تمام جسمانی لذتوں پر صبر کرتا ہے۔ دوسرے اللہ تعالیٰ کے احکام کے لئے ایک حرارت اور جوش پیدا کرتا ہے۔ روحانی اور جسمانی حرارت اور تپش مل کر رمضان ہوا۔ اہل لغت جو کہتے ہیں کہ گرمی کے مہینہ میں آیا اس لئے رمضان کہلایا۔ میرے نزدیک یہ صحیح نہیں ہے۔ کیونکہ عرب کے لئے یہ خصوصیت نہیں ہوسکتی۔ روحانی رمض سے مراد روحانی ذوق وشوق اور حرارت دینی ہوتی ہے۔ رمض اس حرارت کو بھی کہتے ہیں جس سے پتھر گرم ہوجاتے ہیں۔

(ملفوظات جلد اول ص 136)

پھر تیسری بات جو (-) کا رُکن ہے وہ روزہ ہے۔ روزہ کی حقیقت سے بھی لوگ ناواقف ہیں۔ اصل یہ ہے کہ جس ملک میں انسان جاتا نہیں اور جس عالم سے واقف نہیں اس کے حالات کیا بیان کرے۔ روزہ اتنا ہی نہیں کہ اس میں انسان بھوکا پیاسا رہتا ہے بلکہ اس کی ایک حقیقت اور اس کا اثر ہے جو تجربہ سے معلوم ہوتا ہے۔ انسانی فطرت میں ہے کہ جس قدر کم کھاتا ہے اسی قدر تزکیہ نفس ہوتا ہے اور کشفی قوتیں بڑھتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کا منشا اس سے یہ ہے کہ ایک غذا کو کم کرو اور دوسری کو بڑھاؤ۔ ہمیشہ روزہ دار کو یہ مدنظر رکھنا چاہئے کہ اس سے اتنا ہی مطلب نہیں ہے کہ بھوکا رہے بلکہ اسے چاہئے کہ خدا تعالیٰ کے ذکر میں مصروف رہے تاکہ تبتل اور انقطاع حاصل ہو۔ پس روزے سے یہی مطلب ہے کہ انسان ایک روٹی کو چھوڑ کر جو صرف جسم کی پرورش کرتی ہے دوسری روٹی کو حاصل کرے جو روح کی تسلی اور سیری کا باعث ہے اور جو لوگ محض خدا کے لئے روزے رکھتے ہیں اور نرے رسم کے طور پر نہیں رکھتے انہیں چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد اور تسبیح اور تہلیل میں لگے رہیں جس سے دوسری غذا انہیں مل جاوے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 102)

جس زندگی میں اخوت اور ہمدردی نہ ہو وہ کیا زندگی ہے (حضرت مسیح موعود)

زلزلہ زدگان کی امدادی مہم میں دل کھول کر حصہ لیں

از: ناظر امور عامہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان

ملک بھر میں زلزلے کی حالیہ خوفناک تباہی کے افسوسناک سانحہ پر جماعت احمدیہ کی طرف سے فوری امدادی مہم شروع کی گئی ہے۔ اور متاثرہ علاقوں میں نظام جماعت کے تحت جانے والی ٹیمیں مصروف عمل ہوچکی ہیں۔

اس مقصد کے لئے عطیات کی رقوم "انسانی ہمدردی" کی مد کے تحت وصول کی جارہی ہیں۔ جس کے لئے مقامی جماعت کے سیکرٹری مال اور محصلین کے پاس یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں براہ راست عطیات کی رقم جمع کروا کر رسید حاصل کی جاسکتی ہے۔

احباب جماعت سے اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے اور زلزلہ کے متاثرین کے لئے دل کھول کر عطیات جمع کروانے کی اپیل ہے۔

سلور جوبلی سالانہ کنونشن

IAAAE انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹ اینڈ انجینئرز کا 25واں سلور جوبلی سالانہ کنونشن مورخہ 26 اور 27 نومبر 2005ء کو انصار اللہ ہال ربوہ میں منعقد ہوگا۔ تمام انجینئرز، آرکیٹکٹس اور سٹوڈنٹس احباب وخواتین سے اس نہایت مفید اور معلوماتی پروگرام میں شرکت کی گزارش ہے۔ اس کنونشن میں صنعتی نمائش کا بھی اہتمام کیا جائے گا۔ خواہشمند احباب مزید معلومات کیلئے رابطہ کریں۔

انجینئر نوید اطہر شیخ: 0333-4225680

enem@lhr.paknet.com.pk

انجینئر شیخ حارث احمد: 0333-6713202

haris@iaaae.com

(جنرل سیکرٹری IAAAE)

نظارت تعلیم کے انعامی سکالرشپس کا

Update

نظارت تعلیم کے زیر انتظام میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات میں زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے کے مقابلہ کیلئے مورخہ 9 / اکتوبر 2005ء تک موصول ہونے والی درخواستوں کے مطابق Update شائع کیا جارہا ہے۔ اس سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے احمدی طلباء و طالبات سے درخواست ہے کہ وہ مورخہ یکم اکتوبر 2005ء کے الفضل میں شائع ہونے والے اعلان کے مطابق اپنی اپنی درخواستیں نظارت تعلیم کو ارسال کریں تا کہ ان کو اس مقابلہ میں شامل کیا جاسکے۔

(1) میاں محمد صدیق بانی انعامی سکالرشپ

امتحان میٹرک

نمبر شمار	گروپ	نام طالب / طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	سائنس گروپ	نعیمہ امجد بنت مکرم امجد محمود صاحب	91.90%	فیڈرل بورڈ
2	جنرل گروپ	بشریٰ انجم بنت مکرم محمد یعقوب صاحب	81.17%	فیصل آباد

میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل وانعامی سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب / طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	پری انجینئرنگ	حامدہ امجد بنت مکرم امجد احمد صاحب	80.81%	فیڈرل بورڈ
2	پری میڈیکل	کامران داؤد ابن مکرم ڈاکٹر محمد داؤد احمد صاحب	88.63%	ملتان بورڈ
3	جنرل گروپ	عطیۃ الحیٔ بنت مکرم ذوالقرنین صاحب	79.36%	گوجرانوالہ

(2) صادقہ فضل سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب / طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	پری انجینئرنگ	اسامہ حیات بنت مکرم حافظ محمد حیات صاحب	79.90%	فیصل آباد
2	پری انجینئرنگ	محمد حلیم ابن مکرم محمد صدیق ضیاء صاحب	74.72%	فیصل آباد
3	پری میڈیکل	جویریہ صفی بنت مکرم ڈاکٹر صفی اللہ صاحب	86.27	فیڈرل بورڈ
4	پری میڈیکل	محمد داؤد سلیم ابن مکرم ڈاکٹر محمد سلیم صاحب	85.18%	فیصل آباد
5	جنرل گروپ	منصور احمد ضیاء ابن مکرم مبارک احمد ضیاء صاحب	79.00%	فیصل آباد

(3) خورشید عطاء سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب / طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	پری انجینئرنگ	قمر سلیمان ابن مکرم ملک عبدالرشید صاحب	74.63%	فیصل آباد
2	پری میڈیکل	مدیحہ ناصر بنت مکرم ناصر محمود کھوکھر صاحب	84.90%	فیڈرل بورڈ
3	جنرل گروپ	رابعہ کنول بنت مکرم نصیر احمد صفدر صاحب	74.90%	فیصل آباد
4	جنرل گروپ	سعدیہ بشریٰ بنت مکرم راجہ محمد صادق صاحب	72.63%	فیصل آباد

ضروری نوٹ: اس سے زیادہ نمبر موصول ہونے کی صورت میں یہ Update تبدیل ہوجائے گا۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم ڈاکٹر منیر احمد ملک صاحب آف قلعہ کالروالا ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں کہ میرے خالہ زاد بھائی محترم ملک محی الدین صاحب ابن محترم ملک ضیاء الدین صاحب آف وہاڑی پھیپھڑوں میں ٹیومر کی وجہ سے کافی علیل ہیں اور شوکت خانم ہسپتال لاہور کے زیر علاج ہیں ان کیلئے دعا کی درخواست ہے خدا تعالیٰ ان کو مکمل شفا عطا فرمائے اور لمبی عمر اور صحت دے۔ آمین

مکرم ظفر احمد نظام صاحب فلاڈیلفیا امریکہ تحریر کرتے ہیں۔ کہ برادرم مکرم عبدالشکور صاحب اظہر مقیم ٹورانٹو کینیڈا کو شدید ہارٹ اٹیک کے باعث ہسپتال کے انتہائی نگہداشت یونٹ میں داخل کرایا گیا تھا جہاں خدا کے فضل سے ڈاکٹروں نے بروقت، انجیو پلاسٹی کے ذریعہ تین بند Walves (والوز) کو کھول کر دل کو خون کی سپلائی کامیابی سے بحال کردی الحمدللہ۔ تمام احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کے بعد کی ممکنہ پیچیدگی سے محفوظ رکھے اور برادر محترم کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ آمین

مکرم صغیر احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ سرداراں بیگم صاحبہ گردہ کی بیماری میں مبتلا ہیں اور 12 / اکتوبر 2005ء کو ان کے گردے کا آپریشن فضل عمر ہسپتال میں ہوا ہے۔ ان کیلئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم حبیب احمد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی مکرمہ ھبۃ النصیر صاحبہ اہلیہ مکرم ندیم احمد صاحب آف کرشن نگر لاہور کو مورخہ 4 ستمبر 2005ء کو اللہ تعالیٰ نے پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نومولود کا نام فہیم احمد عطا فرمایا ہے۔ بچہ تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ بچے کی صحت اور درازیٔ عمر کیلئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے نیک اور خادم دین بنائے۔ آمین

مکرم خواجہ عرفان محمود صاحب باغبانپورہ گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے 12 ستمبر 2005ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام حضور انور نے صفوان احمد عطا فرمایا ہے۔ بچہ وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ عزیزم صفوان احمد مکرم خواجہ محمود احمد صاحب کا پوتا اور مکرم چوہدری عزیز احمد صاحب آف شالی کینٹ لاہور کا نواسہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو خادم دین اور نافع الناس وجود بنائے۔

مکرم میاں خلیل احمد صاحب ایڈووکیٹ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میرے بڑے بیٹے مکرم نفیس احمد صاحب مقیم نیو یارک (امریکہ) کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 29 ستمبر 2005ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام آیان نفیس تجویز ہوا ہے احباب جماعت اور بزرگوں سے بچے کی صحت، درازی عمر اور خادم دین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح

مکرم کرامت اللہ صاحب کارکن نظارت مال خرچ صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔ خاکسار کی بیٹی محترمہ سمیرا ناز صاحبہ کا نکاح ہمراہ مکرم کلیم احمد صاحب کھوکھر ولد مکرم مقبول احمد صاحب آف گروس گراؤ جرمنی کے ساتھ تین لاکھ روپے حق مہر پر مکرم راجہ منیر احمد خان صاحب نے مورخہ 3 / اکتوبر 05ء کو بیت النصرت دارالرحمت وسطی میں پڑھایا احباب سے نکاح کے بابرکت ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

کامیابی

مکرم ہومیو ڈاکٹر بشیر حسین تنویر صاحب نگران حلقہ سمن آباد فیصل آباد تحریر کرتے ہیں کہ خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ میرے حلقہ کے مکرم محمد داؤد سلیم صاحب ابن مکرم ڈاکٹر محمد سلیم صاحب نے سال 2005ء میں ایف ایس سی میڈیکل کے امتحان میں 85.18% نمبر حاصل کر کے نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ احباب سے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کو یہ اعزاز مبارک کرے۔ اور آئندہ کامیابیوں سے ہمکنار کرتے ہوئے نیک مقاصد میں کامیاب فرمائے۔

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر توسیع اشاعت الفضل چندہ و بقایاجات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع گوجرانوالہ کے دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت اور خصوصاً عہدیداران سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

11

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ ناروے

خطبہ جمعہ۔ مجلس عاملہ انصار اللہ کو ہدایات۔ واقفین نو کی کلاس

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

22 ستمبر 2005ء

صبح چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت نور اوسلو میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی سرانجام دہی میں مصروف رہے۔

دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت نور اوسلو میں تشریف لا کر ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ بعد از سہ پہر حضور انور نے دفتری امور سرانجام دیئے۔

پانچ بجکر پچیس منٹ پر حضور انور اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور بیت الذکر کے بیرونی علاقہ میں ایک قریبی پارک Frogner میں پیدل سیر کے لئے تشریف لے گئے۔ اس سرسبز وشاداب پارک میں پیدل سیر کے لئے مختلف راستے بنے ہوئے ہیں۔ قریباً پچاس منٹ کی سیر کے بعد ساڑھے چھ بجے حضور انور واپس تشریف لائے اور اپنے دفتر تشریف لے گئے جہاں پروگرام کے مطابق فیملی و انفرادی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج اوسلو (Oslo) شہر کے مختلف حلقوں کی 47 فیملیز کے 186 افراد نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا اور ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت بھی حاصل کی۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام رات ساڑھے آٹھ بجے تک جاری رہا۔ ملاقاتوں کے بعد حضور انور نے بیت اوسلو میں تشریف لا کر مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

23 ستمبر 2005ء

صبح چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز فجر بیت نور اوسلو میں تشریف لا کر پڑھائی۔

صبح حضور انور دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔ نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے جماعت نے بیت نور سے 16 کلو میٹر کے فاصلہ پر Furuseth Forum کے علاقہ میں ہال حاصل کیا تھا۔ ایک بجکر 35 منٹ پر حضور انور اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے روانگی ہوئی۔

خطبہ جمعہ

دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ MTA کے ذریعہ Live نشر کیا گیا۔ خطبہ جمعہ کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ''بیت النصر'' اوسلو ناروے کی تعمیر کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس سلسلہ میں ناروے کی جماعت کو مالی تحریک کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ یہ ایک ایسی تحریک ہے جس کا دوہرا ثواب ہے ایک تو مالی قربانی کر کے آپ ثواب حاصل کر رہے ہوں گے تو دوسرا ثواب یہ ہے کہ آپ کی یہ مالی قربانی بیت کے لئے ہے اور بیت کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو بیت تعمیر کرتا ہے وہ جنت میں گھر بناتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا جماعت احمدیہ ناروے نے چند سال پہلے اپنی ضرورت کے پیش نظر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی اجازت سے ایک بیت بنانے کا وعدہ کیا تھا۔ لیکن بدقسمتی سے یہ وعدہ پورا نہ ہوسکا۔ ہر ایک نے دوسرے کو الزام دینے کی کوشش کی۔ بہرحال ایک لمبی کہانی ہے۔ سوائے ایک بیسمنٹ کے کچھ تعمیر نہ ہوسکا۔

حضور انور نے فرمایا اس میں کوئی شک نہیں کہ افراد جماعت نے بہت قربانیاں کی ہیں شاید اپنی طاقت سے بڑھ کر پیش کی ہیں۔ لیکن ایک احمدی جب وعدہ کرتا ہے تو پوری صلاحیتوں کے ساتھ اس کو پورا کرنے کی کوشش کرتا ہے لیکن شاید آپ لوگوں کی اس طرف توجہ نہ ہوئی یا پوری طرح آپ کو توجہ نہیں دلائی گئی اور یہ احساس نہ ہوا کہ ہم بیت کے تعمیر کے عہد کو پورا نہ کر کے دنیاوی نقصان اٹھا رہے ہیں۔ جماعت نے زمین حاصل کی۔ اس پر خرچ ہوا۔ پھر کونسل نے بھی اعتراض کیا۔ دوسری مختلف تنظیموں نے بھی شور مچایا اور جو اس پر خرچ ہو چکا ہے وہ اس قدر ہے کہ اب فروخت کریں تو وہ قیمت نہیں ملتی۔

حضور انور نے فرمایا لیکن مجھے یقین ہے۔ جماعت کی سو سالہ تاریخ اس پر گواہ ہے کہ جماعت کے افراد نے جب ایک منصوبہ کے تحت ایک ہو کر کام شروع کیا ہے تو اسے خدا کے فضل سے انجام تک پہنچایا ہے۔ آپ بھی اس ارادے سے کام شروع کریں تو بیت یقیناً بن سکتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا میں نے آپ کے مردوں عورتوں کے چہروں پر اخلاص کے جذبات دیکھے ہیں۔ میں نہیں سمجھتا کہ آپ کے اخلاص ووفا میں کمی ہے بعض دوسری کمیاں ہیں انہیں دور کریں ایک دوسرے سے تعاون کریں خدا تعالیٰ آپ کی مدد فرمائے گا۔ خدا تعالیٰ ایسے طریق پر آپ کے وعدوں کے سامان پورا کرنے کے سامان فرمائے گا کہ آپ سوچ نہیں سکتے۔

حضور انور نے فرمایا جو کمزور ہیں ان کو ساتھ لے کر چلیں۔ ان کو بتائیں کہ خدا کا گھر بنانے کے کیا فوائد ہیں۔ حضور انور نے فرمایا جو قربانیاں کر رہے ہیں وہ نئے سرے سے پلاننگ کریں۔ سر جوڑ کر بیٹھیں اور ایک دوسرے پر الزام لگانے کی بجائے منصوبہ بندی کریں۔

حضور انور نے فرمایا آج دنیا میں ہر جگہ بیوت الذکر کی تعمیر ہو رہی ہے۔ آج دنیا میں دشمن جہاں اس کا زور چلتا ہے ہماری بیوت کو نقصان پہنچانے یا بند کروانے کی کوشش کرتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا آج ان ملکوں میں جہاں امن ہے۔ مالی حالات بہتر ہیں خدا کے نام اور دین حق کے نور کو پھیلانے کی ضرورت ہے۔ اگر بہتر حالات ہونے کے بعد آپ نے خدا کے گھر اور اس کے روشن میناروں کو تعمیر نہ کیا تو یہ ناشکری ہوگی۔

حضور انور نے فرمایا یاد رکھیں کہ یہ آخری موقع ہے اگر اب اجازت ملنے کے بعد تعمیر نہ کر سکے تو زمین ہاتھ سے نکل جائے گی اور یہ ناشکری ہوگی۔ اور رقم جو لگی ہے وہ ضائع ہو جائے گی۔ پس آج ایک ہو کر خدا کی رضا کے لئے اس گھر کی تعمیر کریں تو جنت میں اپنے گھر بنا رہے ہوں گے۔ ہر بڑے کام کے لئے بڑی بڑی قربانیاں دینی پڑتی ہیں۔ خدا تعالیٰ آپ کی مدد فرمائے گا۔

حضور انور نے فرمایا یاد رکھیں کہ آج آپ نے یہ موقع ضائع کر دیا تو بعد میں جماعت کی کئی بیوت اس ملک میں بنیں گی۔ لیکن احمدیت کی آئندہ نسلیں آپ کو اس طرح یاد کریں گی کہ یہ وہ جگہ ہے جہاں جماعت کو بیت بنانے کا موقع ملا تھا لیکن یہ جگہ ہاتھ سے نکل گئی۔ خدا نہ کرے کہ کبھی یہ موقع آئے۔ پس آپ ان لوگوں میں شامل ہوں جن کے بارہ میں حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ وہ دل سے فدا ہیں۔ پس نوجوان توجہ کریں، بوڑھے بھی توجہ کریں اور عورتیں بھی توجہ کریں۔ بچے بھی پیچھے پڑیں۔

آخر پر حضور انور نے فرمایا آپ کے اخلاص ووفا میں کوئی شک نہیں ہے۔ گزشتہ سال 67 موصی تھے اب بڑھ کر 191 ہو گئے ہیں۔ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ آپ لوگ مالی قربانیاں کرتے ہیں۔ پیچھے رہنے والے نہیں ہیں۔ صرف توجہ کی ضرورت ہے۔ سر جوڑ کر بیٹھیں گے تو برکت پڑے گی۔ پس آپ میں سے ہر ایک آج اس ارادے کے ساتھ اٹھے کہ چاہے جو مرضی ہو جائے، جو مرضی بیت جائے ہم نے اس گھر کو تعمیر کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

تین بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز جمعہ و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد تین افراد دو مرد احباب اور ایک خاتون نے بیعت کی سعادت حاصل کی۔ دونوں مرد احباب نے حضور انور کے دست مبارک پر بیعت کا شرف حاصل کیا۔

بیعت کی اس تقریب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 'بیت النصر' کے قطعہ زمین اور اب تک تعمیر ہونے والے ہال اور مختلف حصوں کا معائنہ فرمایا اور ساتھ ساتھ آرکیٹیکٹ صاحب اور منتظمین کو ہدایات دیں۔ اور فرمایا اب انشاء اللہ یہ بیت بن جائے گی۔

بیت النصر کی تعمیر کے لئے یہ قطعہ زمین 1994ء میں حاصل کیا گیا تھا۔ یہ قطعہ زمین اوسلو شہر کے علاقہ Furuseth Forum میں واقع ہے۔ بہت ہی مناسب اور ہر لحاظ سے موزوں جگہ ہے اور مین ہائی وے کے اوپر ہے۔

اس معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز احمدیہ قبرستان تشریف لے گئے۔ احمدیہ قبرستان میں اوسلو شہر کے علاقہ Alfaset Gravlund میں واقع ہے۔ بیت النصر کے قطعہ زمین سے اس کا فاصلہ چار کلو میٹر ہے۔ حضور انور پہلے قطعہ موصیان تشریف لے گئے اور وہاں پر مدفون موصیان کے لئے دعا کی۔ اس کے بعد حضور انور قطعہ برائے عام قبرستان تشریف لائے اور یہاں پر بھی دعا کی۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز چار بجے واپس بیت نور اوسلو تشریف لے آئے۔

مجلس عاملہ انصار اللہ کو ہدایات

پروگرام کے مطابق سوا پانچ بجے نیشنل مجلس عاملہ انصار اللہ ناروے کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔ حضور انور نے تمام قائدین سے باری باری ان کے کام کا جائزہ لیا اور ساتھ ساتھ ہر ایک کو ہدایت سے نوازا۔

نائب صدر صف دوم کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ صف دوم کے انصار کے لئے آپ کے پروگرام علیحدہ ہونے چاہئیں۔ صف دوم کے انصار کے لئے آپ نے کوئی پروگرام نہیں بنایا۔ حضور انور نے فرمایا عہدہ لے لینا اور کام نہ کرنا یہ اپنے نفس کے ساتھ بھی دھوکہ ہے اور خدا تعالیٰ کے ساتھ بھی ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ انصار اللہ کا کانسٹی ٹیوشن پڑھیں اور کام کریں۔

صدر مجلس انصار اللہ ناروے نیشنل مجلس عاملہ ناروے میں سیکرٹری تعلیم بھی ہیں۔ حضور انور نے جائزہ لیا تو معلوم ہوا کہ بہت سے قائدین عاملہ مجلس انصار اللہ کے پاس نیشنل مجلس عاملہ میں بھی عہدے

ہیں۔اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہدایت فرمائی کہ جو مجلس عاملہ انصار اللہ کے عہدیدار ہیں ان کے پاس کوئی دوسرا عہدہ نہیں ہوگا۔حضور انور نے امیر صاحب ناروے کو فرمایا کہ آپ پہلے یہ جائزہ لیں کہ کس کو جماعت کے عہدہ سے ہٹانا ہے اور کس کو انصار اللہ کے عہدہ سے ہٹانا ہے۔فرمایا پہلے جائزہ لے کر مجھ سے منظوری حاصل کریں پھر ان کو ہٹا کر ان کی جگہ نیا انتخاب کروائیں۔

قائد دعوت الی اللہ سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ کب دعوت الی اللہ کے دورے کرتے ہیں۔سال میں کتنے دورے کئے ہیں۔جس جگہ ایک دفعہ گئے ہیں کیا دوبارہ بھی وہاں کا دورہ کیا ہے۔حضور انور نے فرمایا انصار اللہ میں سے ٹیمیں نکالیں۔مختلف علاقوں کے لئے ٹیمیں بنائیں جو وہاں جائیں اور دعوت الی اللہ کریں اور پھر مسلسل رابطے رکھیں۔ٹیموں کو Activate کریں۔یہ دورے کریں اور بار بار جائیں۔ایک دفعہ جانے سے تو پتہ نہیں چلتا۔نہ تو آپ کو قیافہ شناسی ہے کہ ایک دفعہ وہاں جا کر ہی سب کچھ پتہ چل جائے اور نہ ہی اگلا شخص پہلی مرتبہ کھل کر اظہار کرتا ہے۔فرمایا بار بار رابطہ کریں فرمایا یہاں ترک، بوسنین، سربین ہوں گے۔جائزہ لیں کہ یہ لوگ کہاں کہاں آباد ہیں۔کہاں ان کی پاکٹس ہیں وہاں جائیں اور کام کریں اور رابطے اور تعلق بڑھائیں۔

قائد تجنید کو حضور انور نے اپنی تجنید مکمل کرنے کی ہدایت فرمائی۔حضور انور نے فرمایا کہ قاعدہ یہ ہے کہ جو لوگ یہاں سے شفٹ ہوئے ہیں لیکن ان کی کمائی ناروے میں ہے تو چندہ ناروے میں ہی دینا ہے۔

قائد تعلیم کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ آپ سال میں اجتماع کے علاوہ بھی امتحان لیں۔کم از کم سال میں ایک دفعہ تو لیں۔حضرت اقدس مسیح موعود کی کوئی چھوٹی کتاب مقرر کریں اور پھر اس کا امتحان لیں۔

فرمایا آپ نے رسالہ وصیت انصار کو پڑھنے کے لئے دیا ہے تو چیک کریں کہ کتنوں نے پڑھا ہے۔

قائد تربیت کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ یہ بھی جائزہ لیں کہ گھروں میں نمازیں پڑھی جا رہی ہیں اور بچے نمازیں پڑھ رہے ہیں اور قرآن کریم کی تلاوت کر رہے ہیں۔انصار کو اس طرف مسلسل توجہ دلاتے رہنا آپ کا کام ہے۔

حضور انور نے قائد صحت جسمانی و ذہانت کے کام کا بھی جائزہ لیا۔قائد عمومی کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ اپنی تمام مجالس سے ہر ماہ رپورٹس لیا کریں اور مجھے باقاعدگی سے ہر ماہ آپ کی طرف سے رپورٹ آنی چاہئے جس ماہ کام کوئی نہیں ہوا۔اس ماہ کی رپورٹ میں یہ لکھیں کہ کوئی کام نہیں ہوا۔لیکن رپورٹ ہر ماہ ضرور بھجوانی ہے۔قائد مال سے حضور انور نے انصار اللہ کے سالانہ بجٹ، آنے والے انصار، چندہ مجلس دینے والے انصار اور چندہ کے معیار کا جائزہ لیا۔قائد مال لمبا عرصہ ملک سے باہر رہنے کی وجہ سے پوری طرح معلومات پیش نہ کر سکے جس پر حضور انور نے انہیں ہدایت فرمائی کہ اگر آپ ملک سے باہر رہے ہیں تو انصاف کا تقاضا یہ تھا کہ جماعت سے، نظام سے اور اپنے عہدے سے انصاف کرتے ہوئے اپنا اسسٹنٹ بنا کر رکھنا تھا۔چندہ کے معیار کا جائزہ لیتے ہوئے حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ پیسے اکٹھے کرنا مقصد نہیں ہے۔احساس دلانا مقصد ہے کہ قربانی کیا چیز ہے۔

قائد ایثار کو ہدایت دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ بوڑھوں کے پاس چلے جایا کریں۔اسی طرح ہسپتالوں میں جایا کریں۔مریضوں کی عیادت کریں۔پھل پھول وغیرہ ساتھ لے گئے۔اس طرح رابطے اور تعلقات بڑھیں گے اور خدمت بھی ہوگی۔

حضور انور نے عہدیداروں کو ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ آپ کا یہ کمال نہیں ہے کہ آپ نے کیا کام کیا کمال یہ ہے کہ آپ نے دوسروں سے کیا کام کروایا۔فرمایا آپ سب اپنے عہدوں کا حق ادا کریں اور وقت دیا کریں۔فرمایا یہاں انصار کی بڑی تعداد نہیں ہے آپ ہر ایک کو Active کر سکتے ہیں۔آپ کو تو دنیا کے لئے نمونہ ہونا چاہئے۔

نیشنل مجلس عاملہ انصار اللہ ناروے کے ساتھ یہ میٹنگ چھ بجے تک جاری رہی۔میٹنگ کے آخر پر مجلس عاملہ انصار اللہ کے ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

واقفین نو کی کلاس

مجلس انصار اللہ کی میٹنگ کے بعد چھ بجے واقفین نو بچوں کی کلاس حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ شروع ہوئی۔پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم سفیر احمد زرتشت نے کی اور اس کا اردو ترجمہ عزیزم فراز احمد چوہدری نے پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزم نبیل احمد انور نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کی وہ حدیث پیش کی جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیارے مہدی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ جب تم اس کو دیکھو تو اس کی بیعت کرنا خواہ اس کے لئے تمہیں برف پر گھٹنوں کے بل چل کر ہی کیوں نہ جانا پڑے کیونکہ وہ خدا کا خلیفہ مہدی ہے۔

بعد ازاں پانچ بچوں عزیزم دانیال احمد، عدنان احمد انور، بلال ناصر، عامر ندیم خان اور عزیزم سید ریان احمد نے مل کر گروپ کی شکل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں حضرت اقدس مسیح موعود کا عربی قصیدہ ع

یا عین فیض اللّٰہ و العرفان

کے چند اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے بعد میں ان اشعار کا اردو ترجمہ عزیزم نبیل ناصر نے پیش کیا۔

اس عربی قصیدہ کے بعد عزیزم ایاد احمد زرتشت نے حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام ترنم کے ساتھ پڑھ کر سنایا۔جس کے بعد عزیزم عامر انیق احمد نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت ''امن کے پیغامبر'' کے عنوان پر تقریر کی۔پروگرام کے آخر پر عزیزم مصور احمد شاہد نے ناروے (ایک خوبصورت سرزمین) کے عنوان کے ساتھ ملک ناروے کا تعارف کروایا اور ساتھ ساتھ تصاویر بھی دکھائیں کلاس کے اختتام پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تمام بچوں کو ٹوپیاں عطا فرمائیں اور کھانے پر مشتمل پیکٹ بھی تقسیم کئے گئے۔واقفین نو بچوں کی یہ کلاس چھ بجکر چالیس منٹ پر ختم ہوئی۔

واقفات نو کی کلاس

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ واقفات نو بچیوں کی کلاس شروع ہوئی۔پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزہ مدیحہ عروج نے کی اور اس کا اردو ترجمہ عزیزہ عفرا فرحت نے پیش کیا۔بعد ازاں عزیزہ باریہ ماہم نسیم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق عالیہ کے بارہ میں حدیث پیش کی۔

جس کے بعد عزیزہ راحیلہ ہارون اور کومل ندا ساجد نے مل کر حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل کا منظوم کلام۔

بدرگاہ ذیشان خیر الانام
شفیع الوریٰ مرجع خاص و عام

خوش الحانی کے ساتھ پیش کیا۔

بعد ازاں ''آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عورتوں پر احسانات'' کے عنوان پر عزیزہ ردا سحر خان نے تقریر کی۔پروگرام کے آخر پر عزیزہ بشریٰ بدر عزیزہ قدسیہ بشارت اور عزیزہ سحر طارق نے مل کر ''ناروے چھ ماہ دن چھ ماہ رات کی سرزمین'' کے عنوان سے ملک ناروے کا تعارف کروایا اور تعارف کرواتے ہوئے ساتھ ساتھ تصاویر بھی دکھائی گئیں۔

کلاس کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے واقفات نو بچیوں کو تحائف عطا فرمائے۔

واقفات نو بچیوں کی کلاس ساڑھے سات بجے ختم ہوئی۔اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی و انفرادی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔اوسلو (Oslo) کے مختلف حلقوں کی 15 فیملیز کے 61 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے شرف ملاقات حاصل کیا۔اور تصاویر بنوانے کی سعادت بھی حاصل کی۔ملاقاتوں کا یہ پروگرام ساڑھے آٹھ بجے تک جاری رہا۔

ملاقاتوں کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت النور اوسلو میں تشریف لا کر مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

لیزر ایک زبردست ہتھیار

لیزر کی ایجاد کوئی فوق العقل چیز نہیں بلکہ صرف عام روشنی کی ایک طاقتور قسم ہے۔اصل میں لیزر کا نام آتے ہی ہمارے ذہنوں میں ناول یا فلمیں گردش کرنے لگتی ہیں جن میں دوسری دنیا کی مخلوق کو لیزر ہتھیاروں سے لڑتے دکھایا جاتا ہے اور عام آدمی یہ سمجھتا ہے کہ شاید یہ کوئی دوسری دنیا سے برآمد شدہ چیز ہے۔

اگرچہ لیزر کی تیاری کے مراحل کافی پیچیدہ ہیں مگر اس کی بنیادی اساس جس اصول پر ہے وہ انتہائی سادہ ہے۔چند مخصوص کیمیائی اجزاء میں یہ خصوصیت پائی جاتی ہے کہ اگر ان پر روشنی ڈالیں تو وہ اسے پہلے جذب کر لیتے ہیں اور پھر اس میں کچھ تبدیلی کر کے خارج کرتے ہیں۔اسی خارج شدہ روشنی کو آئینوں کے ذریعہ بار بار منعکس کر کے اس پتھر یا کیمیائی جزو پر دوبارہ پھینکا جاتا ہے جس سے اس روشنی کی کرن کو لیزر گن سے باہر حاصل کیا جاتا ہے اور مختلف مقاصد کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔

ہماری آجکل کی زندگیوں میں لیزر بہت اہم مقام حاصل کرتا جا رہا ہے۔بہت سے شعبوں میں اس اہم ایجاد نے اپنے قدم جمائے ہیں اس کا سب سے اہم استعمال طب کے شعبے میں ہے۔جیسا کہ آپ جانتے ہیں دماغ کی رسولیوں یا ٹیومر کا آپریشن انتہائی خطرناک سمجھا جاتا ہے لیکن لیزر کے استعمال سے بغیر آپریشن کے ٹیومر کو انتہائی مؤثر طریقے سے ختم کیا جا سکتا ہے۔اسی طرح گردے اور پتھریوں کا علاج اور کینسر جیسے موذی مرض کا علاج اس ایجاد کی بدولت انتہائی سہل اور محفوظ ہو گیا ہے۔

سائنس اور ٹیکنالوجی کی دنیا میں لیزر کا استعمال بہت وسیع ہے۔دھات کی کٹائی سے لے کر دھات کی سطح کی رگڑائی، باریک سوراخ بنانا، سخت سے سخت دھات کاٹنا یہ سب کام جو پہلے انتہائی مشکل تھے لیزر کی مدد سے بہت آسان ہو گئے ہیں۔

لیزر کو جنگی مقاصد کیلئے بھی استعمال کیا جا رہا ہے۔مصنوعی سیاروں یا جہازوں کی مدد سے رات کے وقت دشمن کی نقل و حمل یا اس کی تعداد کا اندازہ لگانا ہو اور اس کی تنصیبات پر ٹھیک ٹھیک نشانے لگانے مقصود ہوں تو لیزر سے اچھا کوئی جاسوس نہیں۔اس کے علاوہ طاقتور لیزر بیم (Beam) میزائلوں اور راکٹوں کو تباہ کرنے کے کام بھی آتا ہے۔

گویا لیزر ایک انتہائی طاقتور ہتھیار کی حیثیت سے ہمارے پاس موجود ہے۔اب یہ ہم پر ہے کہ اسے انسان کی بھلائی میں استعمال کریں یا اس کی تباہی کی خاطر۔اس اہم ایجاد کی طاقت اپنے ساتھی انسانوں کی جان بچانے میں استعمال کریں یا ان کی جان لینے میں فیصلہ خدا نے انسان کے ہاتھ میں دیا ہے۔

پروفیسر میاں محمد افضل صاحب

ابتدائی تعلیم اور ہمارے سکول

الفضل میں مکرم عبدالحلیم سحر صاحب کا مضمون ''استاد اور تعلیم'' پڑھا۔ حلیم سحر صاحب ماشاء اللہ بڑا دردمند دل اور اعلیٰ سوچ رکھنے والے ہیں۔ انہوں نے جو تجاویز دی ہیں وہ بڑی معقول اور قابل غور ہیں۔ تعلیم کے سلسلہ میں بہت سی باتیں کہی جا سکتی ہیں مثلاً تعلیمی نظام کی بہتری اور اسے زیادہ سودمند بنانے اور معیار کو بلند کرنے کے متعلق۔ سوچ ابھرتی رہتی ہے اور آواز بھی اٹھتی رہتی ہے۔ میں بھی بہت کچھ کہہ سکتا ہوں لیکن اس وقت فقط ایک دو باتیں ہی کہوں گا۔ جو تعلیم کے سلسلہ میں قابل اصلاح ہیں۔

سب سے اہم بات پرائمری یا ابتدائی تعلیم میں بہتری لانا ہے۔ ہم ابھی تک اس میں کامیاب نہیں ہوئے کہ 5 سے 9 سال کے سب بچے بچیوں کو سکولوں میں لائیں۔ پرائمری تعلیم کو لازمی کرنے کی کوششیں تو کی گئیں اس کے لئے قانون بھی وضع کئے گئے تا سب متعلقہ بچے سکولوں میں لائے جائیں مثلاً 1947ء میں (سندھ میں) اور 1962ء میں (پاکستان کے لئے) لازمی تعلیم ایکٹ پاس کئے گئے مگر نتیجہ؟ 'زمین جنبد نہ جنبد گل محمد' ہی نکلا۔ نہ اتنے سکول تھے کہ سب بچے ان میں سما جاتے اور نہ اتنی کوشش کہ سب لائے جاتے۔ یہ تو ظاہر ہے کہ اگر سب بچے سکول نہیں آئیں گے تو خواندگی کی شرح بجائے بڑھنے کے کم ہوتی جائے گی۔ گورنمنٹ کی موجودہ سکیم قابل تحسین ہے یعنی جب گورنمنٹ سکولوں میں فیس نہیں ہوگی اور کتابیں مفت ملیں گی تو وہ گھرانے جو مالی تنگی کی بنا پر سکول کے اخراجات کے متحمل نہ ہونے کی وجہ سے بچوں کو سکول نہیں بھیج سکے، وہ اب اتنی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کریں گے۔ بنگلہ دیش میں ایسی سوچ کی بنا پر ایک سکیم لائی گئی کہ غریب والدین جو سکولوں کے اخراجات کے برداشت کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے نیز ان میں سے بعض بچوں کی کمائی سے محروم ہونے سے بھی ڈراتے ہیں، انہیں کسی رنگ میں مالی ترغیب دی جائے۔ اس لئے انہیں خاص مقدار میں چاول بطور امداد دیئے جانے لگے۔ (امید ہے کہ یہ سکیم اب بھی رائج ہوگی۔) اس طرح بچوں کے ذریعہ حاصل ہونے والی آمدنی سے محروم ہونے کا کسی حد تک مداوا ہوگیا۔ سو پہلی ضروری بات یہ کہ 5 سے 9 سال کے سب بچے، بچیوں کو سکول میں لانے کے انتظامات کئے جائیں۔ قانون نافذ کیا جائے یا والدین کو کچھ سہولتیں دی جائیں تا وہ بچوں کو سکول بھیجنے سے نہ ہچکچائیں۔

دوسری بات جو اس سے بھی زیادہ پریشان کن ہے وہ ہے بچوں کا سکول داخل ہونے کے بعد جلد سکول چھوڑ جانا۔ پنجاب گورنمنٹ کے سرکاری طور پر طبع شدہ اعداد و شمار کے مطابق 2003ء میں پہلی جماعت سے چھٹی جماعت تک پہنچنے والے بچے بچیوں کا ڈراپ آؤٹ ریٹ (یعنی سکول چھوڑ جانے کی شرح) بچوں کی 81.8 فیصد اور بچیوں کی 89.0 فیصد رہی۔ ہم سب بچوں کو تو سکول لا نہیں سکے لیکن جن کو بھی سکول میں لانے میں کامیاب ہوئے وہ پہلے پانچ سالوں میں اسی تیزی سے سکول چھوڑتے چلے گئے کہ چھٹی جماعت تک پہنچتے تک 80 سے 90 فیصد بچے واپس گھروں کو جا چکے تھے۔ میرے خیال میں یہ اعداد و شمار اتنے صحیح معلوم نہیں دیتے لیکن پھر بھی اگر 50 سے 60 فی صد طلباء و طالبات پانچ سالوں میں سکولوں کو خیر باد کہہ جاتے ہوں تو بھی یہ امر انتہائی پریشان کن ہے۔ سوچ اس بات پہ مرکوز ہونی چاہئے کہ ایسا کیوں ہو رہا ہے۔

اس کی ایک وجہ تو یہ معلوم دیتی ہے کہ بعض والدین بچوں کو آمدنی میں اضافہ کا ذریعہ بنانے پر مصر ہوتے ہیں۔ کوئی کام سیکھ کے چند روپے کما رہا ہے اور کوئی بھیک مانگنے کا ''کاروبار'' اپنا رہا ہے۔ اور اس طرح بچے والدین کے لئے مالی منفعت کا باعث بن رہے ہیں۔ انہیں سکول بھیج کے وہ اس اضافی آمدنی سے محروم نہیں ہونا چاہئے۔ اور اگر بچے سکول لے جائے بھی گئے تو انہیں واپس لے آتے ہیں۔

دوسری وجہ، اور میرے خیال میں بہت اہم وجہ گورنمنٹ سکولوں کی خستہ حالت ہے۔ بچہ بمشکل سکول لایا گیا مگر وہاں جا کے معلوم ہوا کہ وہاں تو سب بچوں کے بیٹھنے کے لئے۔ یعنی ہر کلاس کے لئے کمرے ہی نہیں۔ پھر بچوں کے بیٹھنے کے لئے دری نہ ٹاٹ۔ کچھ کو تو سکول کے دو تین کمروں میں جگہ مل گئی۔ باقی باہر ٹھنڈی گرم زمین پر بیٹھنے پہ مجبور۔ ایک دفعہ کچھ غیر ملکی صاحبان کو لاہور کے ایک دو سکول دکھانے تھے۔ میں انہیں ڈیفنس (لاہور کا سب سے مہنگا علاقہ) سے ملحقہ ایک گاؤں میں لے گیا۔ مڈل سکول۔ پانچ کمرے جن میں سے ایک پہ ہیڈ ماسٹر صاحب قابض۔ باقی چار میں سے تین میں ٹاٹ موجود۔ چوتھا اس سے بھی محروم۔ اور چار جماعتوں کے بچے باہر کچے صحن میں بیٹھے۔ اور وہاں بھی ٹاٹ نہ دری۔ اگر سکول بچوں کا اس طرح استقبال کرتا ہے تو دو چار روز تو وہ ٹھنڈی یا گرم زمین پر اکڑوں بیٹھ جائیں گے لیکن تابہ کے۔ شائد ایک ہی ہفتہ کے بعد ان میں سے کچھ بھاگنے کا سوچیں۔ یہ تو رہا بیٹھنے کا مسئلہ۔ پھر بعض سکول ایسے جو پینے کے پانی سے بھی محروم۔ ان پہ یہ مثل چسپاں ہوتی ہے ''تا تریاق از عراق آوردہ شود۔ مار گزیدہ مردہ شود'' پیاس بجھانے کا سامان ہی نہیں تو کب تک خشک حلق سے بچہ کلاس میں بیٹھا رہے گا۔ اور کہاں تک وہ پڑھائی کی طرف توجہ کرے گا۔ پھر بچیوں کے ایسے سکول جن کی چار دیواری نہیں۔ سکول ایک عام گزرگاہ۔ اس کے علاوہ سکول لیٹرین سے بھی محروم۔ ایسے میں بچیاں گھر کی طرف نہ بھاگیں گی تو اور کیا کریں گی۔ تو بہت اہم بات یہ کہ سکول کی ہولڈنگ پاور (یعنی اس کی پکڑ) اس سے لگاؤ پیدا کرنے میں مدد دے۔ ایسا تعلق قائم کرنے کے لئے کم سے کم لوازمات تو ہوں۔ بلکہ ضروری ہوگا کہ سکول میں کچھ ایسی کشش ہو کہ وہ بچوں کو اپنی طرف مائل کرے مثلاً کھیل کا میدان ہو۔ کھیل کا سامان ہو۔ کچھ تو ایسی بات ہو کہ بچے خود بخود کھنچے ہوئے چلے آئیں۔ ایسے میں بچہ دوڑے گا تو سکول کی جانب نہ کہ گھر کی جانب۔

سکول میں کمرے۔ بیٹھنے کی صاف ستھری جگہ۔ لڑکیوں کے لئے پردہ کا مناسب انتظام اور دیگر ضروری لوازمات سب اہم ہیں۔ لیکن ان سے بھی زیادہ اہم ہے استاد۔ بعض دفعہ اس کی اپنی مشکلات۔ مثلاً ایک پرائمری سکول۔ پانچ جماعتیں مگر دو ہی استاد۔ تو وہ کیا کریں گے سوائے اس کے کہ بھاگ دوڑ ہو رہی ہے۔ کبھی دوسری جماعت میں۔ پھر چھلانگ لگا کے تیسری میں۔ یا اگر دو جماعتوں کے بچے ایک ہی کمرہ میں اکٹھے کر لئے جاتے ہیں تو آدھے بچے استاد کی طرف متوجہ اور آدھے ایک دوسرے کا منہ تکتے جاتے ہیں یا کسی شرارت کا سوچ رہے ہیں۔ تو یہ رہا ایک مسئلہ۔ شاید سارے سکولوں میں درپیش نہ ہو لیکن کچھ میں ضرور ہے۔

مگر اس سے بڑا مسئلہ استاد کا کردار۔ اس کا طریقۂ تدریس ہے، پھر اس کا بچوں سے سلوک۔ اگر تو وہ محض ڈنڈا بردار ہے۔ بات بات پہ اس کا ہاتھ ڈنڈے کی طرف اٹھ جاتا ہے اور بچے روز اپنے منہ پر اس انوکھے طریق تعلیم کے نشان لے کر گھر جاتے ہیں تو شاید چند روز کے بعد ان میں اتنی ہمت نہ رہے کہ استاد صاحب کا یہ ''محبت کا طریق'' برداشت کر سکیں۔ ایسے میں سکول سے بھاگ جانے میں ہی نجات ہوگی۔ مگر یہ تو ان استادوں کا ذکر ہے جو علم کی کمی اور غصہ کی زیادتی کا شکار ہیں۔ مگر بہت سے ایسے ہوں گے جو تحمل اور برداشت کا ثبوت دیں۔ لیکن صرف اتنا ہی کافی نہیں استاد کو کچھ مثبت خوبیوں کا حامل بھی ہونا چاہئے۔ اس کا طریقہ تدریس ایسا ہو کہ دلچسپی بھی پیدا ہو رہی ہو اور بات واضح بھی ہو رہی ہو، ایسے میں بچہ خود بخود سبق۔ کتاب۔ استاد اور سکول کی طرف کھنچا چلا جائے گا۔ اور جب تحصیل علم کے عمل میں اسے مزہ آنے لگے تو پھر وہ بھاگنے کا کیوں سوچے گا۔ مجھے بنگلہ دیش میں کچھ جھونپڑی سکول دیکھنے کا اتفاق ہوا، استانی شاید نویں، دسویں جماعت پاس، لیکن اس کے پڑھانے کا انداز اتنا دلچسپ کہ بچے سیکھ ہی نہیں رہے بلکہ انجائے کر رہے ہیں۔ نتیجہ یہ کہ وہاں کا ڈراپ آؤٹ ریٹ (بچوں کے سکول سے بھاگنے کی تعداد) صرف دو فی صد۔ ہمارے پچاس فی صد کے مقابلہ میں یہ کیسے ہوا؟ یہ معجزہ رونما کیسے ہوا؟ محض استاد کے طریق تعلیم سے۔ استاد کی بچوں سے شفقت سے۔ استاد کا ایک اچھا کلاس روم ماحول پیدا کرنے کے نتیجہ میں۔ سو بہت کچھ استاد کے گرد گھومتا ہے۔ یہ مرکزی کردار ماحول کو بدل سکتا ہے۔ گرد میں اٹے ہوئے سکول کو بھی گل و گلزار میں تبدیل کر سکتا ہے اسے اپنا صحیح کردار ادا کرنا ہوگا تا بچوں کو سکول سے محبت پیدا ہو۔ انہیں روشنی بھی ملے اور خوشی بھی۔ تبھی وہ علم کی منازل بخوشی طے کر پائیں گے۔

افتخار احمد انور صاحب

ٹماٹر کی کاشت

مہنگائی کے اس دور میں جبکہ ہر چیز مہنگائی کی زد میں ہے۔ جب آپ بازار کا رخ کرتے ہیں اور خریدنے کے لئے کسی بھی سبزی کی قیمت دریافت کرتے ہیں تو آپ کو بخوبی اندازہ ہو جائے گا کہ کچھ دنوں میں ہی قیمتیں آسمان سے باتیں کر رہی ہیں۔ لیکن ہم گھروں میں یہ سبزیاں اگا کر مہنگائی کا منہ توڑ جواب دے سکتے ہیں۔ آیئے انہی سبزیوں میں سے آج ہم آپ کو ایک سبزی کا تعارف اور کاشت کے حوالے سے کچھ باتیں بتاتے ہیں۔

ٹماٹر ہمارے روزمرہ کھانوں میں استعمال ہونے والی ایک سبزی ہے۔ خوش ذائقہ ہونے کے ساتھ ساتھ صحت کے لئے نہایت ضروری ہے۔ اس میں وٹامن کا بھاری ذخیرہ ہوتا ہے۔ مختلف امراض کے لئے علاج بھی ہے۔ ٹماٹر کو بطور فصل کاشت بھی کیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح گھریلو سطح پر بھی کاشت کیا جا سکتا ہے۔ ٹماٹر کو امریکہ کی سبزی اور اس کا آبائی وطن بھی کہا جاتا ہے۔ اگر تاریخ کے اوراق کھولیں تو پتہ چلتا ہے کہ اس کی شروعات اٹلی میں 1544ء اور فرانس میں 1600ء میں ہوئی۔ لیکن باقاعدہ کاشت کا آغاز 1935ء میں ہوا۔ پاکستان کے مختلف علاقوں میں اس کی کاشت بہت وسیع پیمانے پر ہوتی ہے۔

ٹماٹر کاشت کرنے کے لئے آب و ہوا گرم ہونی چاہئے کیونکہ اس کو گرمیوں کی سبزی کہا جاتا ہے۔ زمین نہایت موزوں ہو جو زرخیز ہو اور میرا قسم کی ہو اس میں نامیاتی مادہ جو پودوں کی جان ہے کافی مقدار میں موجود ہو۔

پاکستان میں اس فصل کی کاشت مختلف اوقات

(باقی صفحہ 6 پر)

ماخوذ

کھجور غذائیت سے بھرپور پھل

کھجور کی ایک سو گرام مقدار میں 315 کیلوریز ہوتی ہیں جو صحت مند زندگی گزارنے کے لئے ایک انسان کے لئے روزمرہ کی معقول غذا ہے۔

کھجور غذائیت اور ادویاتی خصوصیات سے بھرپور ایک ایسا پھل ہے جو صدیوں سے انسانی خوراک کا حصہ رہا ہے۔ کھجور کے باغات پر صدیوں سے زراعت کا انحصار رہا ہے۔ رسول پاک ﷺ کھجور کے پھل کو بے حد پسند فرماتے تھے۔ عہد نبوی ﷺ سے قبل عرب و عجم میں کھجور کو ایک تجارتی جنس کا درجہ حاصل تھا۔ آج بھی دنیا کے بیشتر ایسے ممالک ہیں جہاں کھجور کاشت ہوتی ہے۔ یہ پھل ایک منافع بخش زرعی جنس کے طور پر مقبول ہے اور اسے ایکسپورٹ کر کے کثیر زرمبادلہ کمایا جارہا ہے جبکہ اس کے ادویاتی استعمالات کے لئے نت نئے طبی تجربات کے ذریعے کھجور کی افادیت کی ترویج کی جارہی ہے۔ ریاست ہائے عرب، مصر، لبنان و دیگر ممالک میں کھجور کے اجزاء سے مقوی اشیائے خوردنی بنائی جاتی ہیں۔ کھجور شاید دنیا کا واحد پھل ہے جو امریکہ و یورپ میں بھی یکساں مقبول ہے۔ اس کی متعدد اقسام ہیں جنہیں ان ممالک میں خاص طور پر پسند کیا جاتا ہے۔

پاکستان کھجور ایکسپورٹ کرنے والے ممالک میں نمایاں ترین ہے۔ پاکستان سے کھجور کی ایکسپورٹ کا آغاز 1982ء میں اس وقت ہوا جب امریکہ، کینیڈا اور نیوزی لینڈ کو اڑتالیس لاکھ روپے کی کھجور ایکسپورٹ کی گئی۔ پاکستانی کھجور کی مقبولیت کا اندازہ اس امر سے لگایا جاسکتا ہے کہ اب پاکستان چالیس سے زائد ممالک کو کھجور ایکسپورٹ کرتا ہے۔ 01-2000ء کے دوران پاکستان نے تقریباً 73 ہزار ٹن کھجور برآمد کی۔ جس کی مالیت ڈیڑھ ارب روپے ہے۔ پاکستان ایکسپورٹ پروموشن بیورو کے مطابق پاکستانی کھجور کا سب سے بڑا خریدار بھارت اور امریکہ ہے۔ یوں پاکستان دنیا میں کھجور برآمد کرنے والا تیسرا بڑا ملک ہے۔

پاکستان میں کھجور کی کاشت جدید اور وسیع پیمانے پر ہو رہی ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق ضلع خیر پور میرس میں ایک لاکھ ایکڑ سے زائد رقبہ پر کھجور کی اعلیٰ اقسام کاشت کی گئی ہیں۔ یہاں تمر، ڈنگ اور اصیل کھجور کے منفرد مخلوط ذائقے کے درخت کاشت کئے گئے ہیں۔ پاکستان کھجور کی برآمد سے خاطر خواہ فوائد حاصل کرنے کے لئے ڈیٹ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ قائم کر رہا ہے۔

پاکستان کے بیشتر طبی اداروں میں بھی کھجور کے اجزاء سے ادویات اور مقوی غذائیں تیار کی جارہی ہیں۔ جدید ایلوپیتھک سائنس میں کھجور کو ایک بہترین غذائی پھل قرار دیا گیا ہے۔ جدید تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ کھجور گلوکوز اور فرکٹوز کی شکل میں قدرتی شکر پیدا کرتی ہے جو فوراً جزو بدن بن جاتی ہے۔ کھجور کے ایک سو گرام خوردنی حصے میں 15.3 فیصد پانی، پروٹین 2.5 فیصد، چکنائی 0.4 فیصد، معدنی اجزاء 2.1 فیصد، ریشے 3.9 فیصد اور کاربوہائیڈریٹس 75.8 فیصد پائے جاتے ہیں۔ کھجور کے معدنی اور حیاتینی اجزاء میں 120 ملی گرام کیلشیم، 50 ملی گرام فاسفورس، 7.3 ملی گرام فولاد، 3 گرام وٹامن سی اور تھوڑی مقدار میں وٹامن بی کمپلیکس کی خصوصیات پائی جاتی ہیں۔ کھجور کی ایک سو گرام مقدار میں 315 کیلوریز ہوتی ہیں۔ جو صحت مند زندگی گزارنے کے لئے ایک انسان کے لئے روزمرہ کی معقول غذا ہے۔

کبھی یہ کہا جاتا تھا کہ کھجور صحرا کی خوراک ہے لیکن اب یہ تصور بدل چکا ہے۔ امریکہ، انگلینڈ اور جرمنی میں کھجور سے تیار کردہ جیمز اور مشروبات روزمرہ کی خوراک میں شامل ہو چکے ہیں۔ یہ ترقی یافتہ ممالک میں اسی طرح مقبول ہے جس طرح سعودی عرب اور ایران میں اسے پذیرائی حاصل ہے۔

کھجور کا شمار خشک اور تازہ پھلوں میں ہوتا ہے۔ پیڑ پر پکی ہوئی کھجور بے حد لذیز ہوتی ہے۔ اسے جونہی پیڑ سے اتارا جاتا ہے۔ یہ گداز ہو جاتی ہے اور اسے دھوپ میں خشک کر کے محفوظ کیا جاتا ہے۔ خشک کرنے سے کھجور کا وزن بھی 35 فیصد کم ہو جاتا ہے۔

کھجور کی طرح اس کی گٹھلی کے بھی بے شمار غذائی و طبی فوائد ہیں۔ حکیم انسانیت رسول پاک ﷺ کے فرمان کے مطابق کھجور کی گٹھلی سے دل کے عارضہ کو ختم کیا جاسکتا ہے۔

کھجور کا شمار طب نبوی ﷺ میں اسی طرح ہوتا ہے جس طرح شہد اور زیتون کو اعلیٰ مقام حاصل ہے۔ دنیا میں کھجور کے بے شمار استعمالات مروج ہیں۔ صحرا کے امراء چکنائی حاصل کرنے کے لئے کھجور کی گٹھلی نکال کر اس میں مکھن بھر کر کھاتے ہیں۔ کھجور کو پکوانوں میں استعمال کیا جاتا ہے اور اس کی گٹھلی کا سفوف بنا کر ڈیٹ کافی بنائی جاتی ہے۔ عرب ممالک میں تین اشیاء شہد، زیتون اور کھجور مروج ہیں اور یہی ان کی طویل العمری اور صحت مندی کی مظہر غذائیں ہیں۔ وہاں کھجور کا جوس بیئر کے طور پر بھی مقبول ہے۔ بعض ممالک میں اس کے جوس کو خمیر ہونے پر شراب کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ ایشیائی ممالک میں کھجور کو دودھ کے علاوہ دہی کے ساتھ بھی کھایا جاتا ہے۔

ہمارے ہاں کھجور کو گرم غذا سمجھا جاتا ہے۔ جس طرح ہم لوگ گرمیوں میں شہد استعمال کرنے سے کتراتے ہیں اسی طرح کھجور کو بھی استعمال نہیں کیا جاتا حالانکہ جدید طب نے یہ دونوں احتیاطیں فضول قرار دی ہیں اور ثابت کیا ہے کہ شہد، زیتون اور کھجور کی غذائی افادیت موسموں کے تغیر سے نہیں بدلتی اور نہ ہی گرمی میں انہیں ترک کرنا چاہئے۔ یہ سدا بہار غذائیں ہیں جنہیں بے دھڑک مگر اعتدال کے ساتھ استعمال کرنا چاہئے۔

کھجور مقوی اثرات رکھتی ہے۔ یہ زود ہضم پھل ہے۔ یہ بدن کی پرورش اور نظام ہضم کو درست کرتی ہے۔ تازہ تحقیق کے مطابق بچوں کو دودھ میں کھجوریں ڈال کر ابالنے کے بعد پلایا جائے تو بچوں کو توانائی حاصل ہوتی ہے۔

کھجور کے طبی فوائد

ضعف قلب:

طب نبوی ﷺ کی رو سے کھجور سے دل کے عوارض ختم کئے جاسکتے ہیں۔ رات کے وقت چند کھجوریں پانی میں بھگو کر رکھیں اور صبح نہار منہ اسی پانی میں کھجوروں کو مسل کر ہفتہ میں دوبار استعمال کریں تو یہ دل کی توانائی کے لئے مؤثر ٹانک ثابت ہوتا ہے۔

قبض:

ہمارے ہاں قبض کا مرض بہت بڑھ گیا ہے۔ اس کے لئے کھجور استعمال کرنی چاہئے۔ یہ ایک ملین غذا ہے۔ کھجور انتڑیوں کو متحرک کر کے اجابت کو آسان بناتی ہے۔ جلاب کے لئے مٹھی بھر کھجوریں رات کو پانی میں بھگو دی جائیں اور اگلی صبح ان کو شیک کر کے شربت بنالیں۔ اس کو پینے سے قبض ٹوٹ جاتی ہے۔

انتڑیوں کے لئے:

ایک روسی تحقیق کے مطابق کھجور کے کثرت استعمال سے انتڑیوں اور پیٹ کے کیڑوں سے نجات حاصل کی جاسکتی ہے۔ کھجور سے انتڑیوں کے انفیکشن ختم ہو جاتے ہیں۔

نشہ آور اشیاء سے نجات:

شراب کے نشہ میں مبتلا انسان کا نشہ دور کرنے کے لئے کھجور تریاق کا کام کرتی ہے۔ اس کے لئے پینے والے صاف پانی میں تازہ کھجوریں ڈالنے کے کچھ دیر بعد اس کا پانی پلایا جائے تو نشہ دور ہو جاتا ہے۔

بچوں کے امراض کے لئے:

شیر خوار بچوں کے لئے کھجور توانائی سے بھرپور ایسی غذا ہے جو بازاری ڈبہ بند غذاؤں سے سو درجہ مفید اور سستی ہے۔ اس کے لئے کھجور کو دودھ میں بھگو کر نرم کر لیا جائے اور اس کو کچل کر حلوہ کی طرح بنا لیا جائے۔ تھوڑا تھوڑا حسب ضرورت بچوں کو دن میں ایک بار کھلانا مفید ہے۔ دانت نکالنے والے بچوں کو کھجور اور شہد کا معجون دن میں تین بار چٹایا جائے تو بچے پیچش اور اسہال سے محفوظ رہتے ہیں۔ واضح رہے کہ کھجور کو ہمیشہ احتیاط کے ساتھ دھو کر استعمال کرنا چاہئے۔ کھجور کی لیسدار سطح پر آلودگی اور زہریلے مادے چمٹ جاتے ہیں۔ کھجور بے شک پیک شدہ ہو۔ کھانے سے پہلے اسے دھونا حفظان صحت کے لئے ضروری ہوتا ہے۔

کمزوری:

کھجور قوت میں بے حد اضافہ کرتی ہے۔ جو لوگ اس غرض سے ادویات استعمال کرتے ہیں اگر شہد اور کھجور باہم ملا کر کھائیں تو مفید ہوتا ہے۔ مٹھی بھر کھجوریں بکری کے تازہ دودھ میں بھگو کر اگر اگلی صبح اسی دودھ میں کچل مسل کر شہد اور سبز الائچی ملا کر استعمال کیا جائے تو کارکردگی بڑھتی ہے۔

فربہ بدنی کے لئے:

کمزور اور دبلے پتلے لوگوں کے لئے کھجور ایک اکسیر ہے۔ آدھ کلو دودھ میں چار کھجوریں روزانہ ابال کر دودھ اور کھجوریں نوش کی جائیں تو بدن فربہ ہو جاتا ہے۔

دوران زچگی:

زچگی کے دوران خواتین کو اضافی غذا کی ضرورت ہوتی ہے۔ جو خواتین زیادہ خوراک استعمال نہیں کرسکتیں وہ روزانہ مٹھی بھر کھجوریں ایک گلاس دودھ کے ساتھ کھایا کریں۔ دودھ کے بغیر بھی کھجوریں کھانے سے مناسب اور متوازن غذا کا منشا پورا ہو جاتا ہے۔

(سیارہ ڈائجسٹ نومبر 2003ء)

(بقیہ صفحہ 5)

میں کی جاتی ہے۔ ہم صرف موجودہ کاشت کے بارے میں کچھ باتیں کریں گے۔ ٹماٹر کے لئے پنیری عموماً ایک ایکڑ زمین کے لئے 60-80 گرام بیج جس کا اگاؤ بہتر ہو کافی ہے۔ اسی حساب سے محدود پیمانے پر بھی کاشت کیا جاسکتا ہے۔ اس کی پنیری جولائی اگست میں لگائیں۔ جب پنیری ڈیڑھ ماہ کی ہو جائے تو منتقلی کے قابل ہوتی ہے۔ لہٰذا اگست ستمبر میں پودوں کو کھیت میں منتقل کر دیں۔ پودوں کو پٹڑیوں پر لگایا جاتا ہے۔ کم از کم تین فٹ چوڑی پٹڑیاں بنائیں اور ان کا درمیانی فاصلہ 2 فٹ ہونا چاہئے۔

ٹماٹر کی کاشت سے پہلے زمین کی آخری تیاری سے تقریباً ایک ماہ قبل 25 من فی ایکڑ کے حساب سے ڈھیرانی کھاد زمین میں ڈالیں اور ہل چلائیں۔ زمین میں اچھی طرح ملا دیں۔

آخر پر فی ایکڑ کے حساب سے 2 بوری ڈی اے پی کھاد اور ایک بوری یوریا کھاد ڈالیں۔ لیکن اگر گھریلو سطح پر اگا رہے ہیں تو زمین کے مطابق وزن کر لیں۔ اس طرح پھول نکلنے پر بھی ایک بوری فی ایکڑ ڈال دیں۔ پھل بننے کے بعد بھی استعمال کریں۔

ٹماٹر کی فصل کے لئے دو گوڈیاں کافی ہوتی ہیں۔ اس سے جڑی بوٹیاں تلف ہو جاتی ہیں اور گوڈی کے بعد پودوں کو مٹی چڑھا دیں۔ ٹماٹر کی بھرپور پیداوار لینے کے لئے پانی ضروری ہے۔ موسم اور پانی کی دستیابی اور زمین کی خاصیت کو مدنظر رکھتے ہوئے سات سے دس دن کے وقفے سے پانی دیں۔ پانی زیادہ تر پٹڑیوں پر لگے ٹماٹر کے پودوں کو جڑوں تک ہی سیراب کریں۔ اس بات کو مدنظر رکھیں ورنہ بیماری کا خطرہ ہوتا ہے۔ ٹماٹر کی پیداوار اگر زرعی اصولوں کو بروئے کار لا کر کی جائے تو 10 سے 12 من فی ایکڑ ہوسکتی ہے۔ گھریلو سطح پر اگا کر بھی آپ خاطر خواہ فوائد حاصل کرسکتے ہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 52091 میں محمد مسرور احمد

ولد محمد احمد قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد مسرور احمد گواہ شد نمبر 1 محمد منیر احمد شمس مربی ضلع ولد محمد سلیمان گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد طور وصیت نمبر 28875

مسل نمبر 52092 میں علی عامر رضا

ولد محمد سرور قوم دھدرا پیشہ دھدرا عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھدرا ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد علی عامر رضا گواہ شد نمبر 1 نجیب احمد ولد ملک سلطان علی گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد محمد سرور

مسل نمبر 52093 میں ریحانہ منیر

زوجہ محمد منیر احمد شمس قوم رانا راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/36000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ریحانہ منیر گواہ شد نمبر 1 احمد عرفان مربی سلسلہ وصیت نمبر 25690 گواہ شد نمبر 2 محمد منیر احمد شمس مربی ضلع خاوند موصیہ

مسل نمبر 52094 میں محمد منیر احمد شمس

ولد محمد سلیمان قوم گجر پیشہ مربی سلسلہ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4700 روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد منیر احمد شمس گواہ شد نمبر 1 احمد عرفان مربی سلسلہ وصیت نمبر 25690 گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد مقبول مربی سلسلہ وصیت نمبر 30122

مسل نمبر 52095 میں رانا وسیم احمد

ولد رانا سیف الرحمٰن مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 10 مرلہ واقع دارالیمن ربوہ اندازاً مالیتی -/270000 روپے۔ 2۔ پلاٹ 5 مرلہ واقع دارالیمن ربوہ اندازاً مالیتی -/175000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد جج ولد چوہدری فیض احمد میر پور آزاد شہر گواہ شد نمبر 2 راجہ محمد سلیم وصیت نمبر 21885

مسل نمبر 52096 میں عطاء النصیر خالد

ولد میاں عبدالحئی کامران قوم ناگی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/950 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء النصیر خالد گواہ شد نمبر 1 میاں عبدالحئی کامران والد موصی گواہ شد نمبر 2 راجہ محمد سلیم وصیت نمبر 21885

مسل نمبر 52097 میں عابدہ بشریٰ

بنت میاں عبدالحئی کامران قوم ناگی راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عابدہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 میاں عبدالحئی کامران خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 راجہ محمد سلیم وصیت نمبر 21885

مسل نمبر 52098 میں مہتاب مصطفیٰ

ولد رحمت اللہ صابر مرحوم قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور چوک بھمبر آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد مرحوم -/800000 روپے جس کے حصہ دار والدہ، 4 بھائی اور چار ہمشیرہ ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مہتاب مصطفیٰ گواہ شد نمبر 1 عبدالھادی توقیر ولد عبداللطیف بھمبر گواہ شد نمبر 2 راجہ کمال مصطفیٰ ولد حکیم رحمت اللہ صابر بھمبر

مسل نمبر 52099 میں راجہ کمال مصطفیٰ

ولد حکیم قدرت اللہ صابر مرحوم قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھمبر آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد مرحوم -/800000 روپے جس کے حصہ دار والدہ 4 بھائی اور 4 بہنیں ہیں۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راجہ کمال مصطفیٰ گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد وصیت نمبر 31523 گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن ولد محمد یوسف بھمبر

مسل نمبر 52100 میں روبینہ صدیق

بنت محمد صدیق قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ فتح پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے

منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ روبینہ صدیق گواہ شد نمبر 1 نوید اقبال وصیت نمبر 34022 گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد ولد مقصود احمد گوٹھ فتح پور

مسل نمبر 52101 میں سید قمر احمد

ولد سید لئیق احمد قوم سید پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2750 ریال ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید قمر احمد گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد پرویز وصیت نمبر 32319 گواہ شد نمبر 2 محمد شاہ رخ سہیل ولد محمد صدیق

مسل نمبر 51102 میں شاہ محمد عبد السلام

ولد شاہ محمد تسنیم احمد قوم سید پیشہ کمپیوٹر انجینئر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کار مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5600 ریال ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہ محمد عبد السلام احمد گواہ شد نمبر 1 ملک ناصر الدین گواہ شد نمبر 2 عامر مسعود

مسل نمبر 52103 میں محمود احمد ظفر

ولد مشتاق احمد قوم آرائیں پیشہ ڈرائیوری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ ساڑھے پانچ مرلہ واقع سیٹلائٹ ٹاؤن جھنگ مالیتی 12 تا 13 لاکھ روپے۔ 2۔ کرولا مالیتی 9 تا 10 ہزار ریال۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 ریال ماہوار بصورت ڈرائیوری مل رہے ہیں۔ اور بصورت کرایہ مکان مبلغ -/2800 روپے ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد ظفر گواہ شد نمبر 1 ملک ناصر الدین گواہ شد نمبر 2 عامر مسعود

مسل نمبر 52104 میں ماجد احمد انور

ولد ناصر احمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700 درہم ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ماجد احمد انور گواہ شد نمبر 1 منصور احمد باجوہ وصیت نمبر 25721 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد

مسل نمبر 52105 میں ملک عبد القادر

ولد ملک عبد السمیع قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 31-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25 درہم ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک عبد القادر گواہ شد نمبر 1 منصور احمد باجوہ وصیت نمبر 25721 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد

مسل نمبر 52106 میں کاشف جاوید

ولد جاوید اقبال قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 درہم ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کاشف جاوید گواہ شد نمبر 1 جہانزیب احمد گواہ شد نمبر 2 محمود احمد

مسل نمبر 52107 میں عنبرین

زوجہ حفاظت احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 272 گرام مالیتی -/Dhs12000۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/Dhs3300۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dhs500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عنبرین منظور گواہ شد نمبر 1 محمود احمد گواہ شد نمبر 2 منصور احمد باجوہ وصیت نمبر 25721

مسل نمبر 52108 میں

Arooba Zafar D/O Zafaq Iqbal

قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dhs150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Arooba Zafar گواہ شد نمبر 1 محمود احمد گواہ شد نمبر 2 منصور احمد باجوہ وصیت نمبر 25721

مسل نمبر 52109 میں صبیحہ سعید

زوجہ شیخ سعید احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 1024 گرام مالیتی -/Dhs46080۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dhs100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صبیحہ سعید گواہ شد نمبر 1 منصور احمد باجوہ وصیت نمبر 25721 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد

مسل نمبر 52110 میں مظہر احمد ظفر

ولد ظفر اقبال قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dhs100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظہر احمد ظفر گواہ شد نمبر 1 منصور احمد باجوہ وصیت نمبر 25721 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد

مسل نمبر 52111 میں شگفتہ ماجد

زوجہ تحسین ماجد قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 320 گرام مالیتی -/Dhs16250۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ

Dhs500/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شگفتہ ماجد گواہ شد نمبر 1 جہانزیب احمد وصیت نمبر 27217 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد باجوہ وصیت نمبر 25721

مسل نمبر 52112 میں شازیہ ازور

زوجہ ازور اکرام بھٹی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 125-18 گرام مالیتی -/159500 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dhs2000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ ازور گواہ شد نمبر 1 جہانزیب احمد گواہ شد نمبر 2 محمود احمد

مسل نمبر 52113 میں ازور اکرام

ولد محمد اکرام بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dhs3150 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ازور اکرام بھٹی گواہ شد نمبر 1 منصور احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد

مسل نمبر 52114 میں صدف سعید

بنت شیخ سعید احمد قوم شیخ پیشہ.......... عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 160 گرام مالیتی -/Dhs7040۔ 2۔ پرل سیٹ مالیتی -/Dhs2510۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dhs 60 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صدف سعید گواہ شد نمبر 1 منصور احمد باجوہ وصیت نمبر 25721 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد

مسل نمبر 52115 میں نثار یوسف

ولد سید کمال یوسف قوم سید پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع گوٹن برگ مالیتی -/635000 کرونر قیمت خرید جس پر بینک قرض -/575000 کرونر لیا گیا۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 کرونر اوسطاً ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نثار یوسف گواہ شد نمبر 1 محمود احمد شمس وصیت نمبر 19297 گواہ شد نمبر 2 آغا یحییٰ خان ولد شمس الحمید

مسل نمبر 52116 میں شگفتہ فائق خان

زوجہ فائق جان خان قوم جٹ پیشہ ڈومیسٹک ڈیوٹی عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور اندازاً -/2250 ڈالر۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/A$600 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شگفتہ فائق خان گواہ شد نمبر 1 فاوق جان خان ولد محمد جان خان مرحوم گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ضیاء ولد محمد احمد ضیاء

مسل نمبر 52117 میں منظور قادر خان

ولد عبدالمالک خان مرحوم قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کار مالیتی -/A$3400۔ 2۔ بینک بیلنس -/A$3300۔ اس وقت مجھے مبلغ -/A$2100 ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منظور قادر خان گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ضیاء ولد محمد احمد ضیاء گواہ شد نمبر 2 اسلام الحق ولد مہر غلام محمد

مسل نمبر 52118 میں ناصر فاروقی

ولد خلیق عالم فاروقی قوم فاروقی پیشہ Computer Consultant عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ ایس۔ اے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/67000$ ماہوار بصورت Consultancy مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر فاروقی گواہ شد نمبر 1 کریم اللہ نعیم ولد حشمت اللہ خان گواہ شد نمبر 2 طارق بھٹی ولد سیف اللہ بھٹی

مسل نمبر 52119 میں خالد محمود منہاس

ولد میاں محمد احمد خان قوم ...... پیشہ فزیشن عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ ایس۔ اے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-10-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 ڈالر سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد محمود منہاس گواہ شد نمبر 1 فہیم یونس ولد محمد یونس گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد جمال ولد احمد دین

مسل نمبر 52120 میں کلیم احمد رانا

ولد چوہدر رشید احمد خان قوم .... پیشہ ملازمت عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ ایس۔ اے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-19 میں وصیت کرت a ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی اندازاً -/80000 ڈالر کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت وغیرہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کلیم احمد رانا گواہ شد نمبر 1 Dr.Amir S.Malik گواہ شد نمبر 2 مرزا ارشد علی

مسل نمبر 52121 میں حسن باجوہ

ولد وسیم باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت 1989ء ساکن یو۔ ایس۔ اے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 ڈالر ماہوار بصورت پارٹ ٹائم ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حسن باجوہ گواہ شد نمبر 1 وسیم باجوہ والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد آئی جتالہ ولد نبی بخش

مسل نمبر 52122 میں نادیہ سلام

بنت خالد محمود قوم ...... پیشہ اکاؤنٹنگ + فنانس عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ ایس۔ اے

بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 185 گرام۔اس وقت مجھے مبلغ -/2502 ڈالر ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ نادیہ سلام گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ملک ولد ملک عبدالحمید گواہ شد نمبر 2 Asif .I.Malik S/O Ijaz A.Malik

مسل نمبر 52123 میں

Amir Shakur Malik

S/O Abdur Shakur Malik

قوم کاکے زئی پیشہ ڈاکٹر عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/16000 ڈالر ماہوار بصورت نیوروسرجن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Amir.S.Malik گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ بنجراء یو۔ایس۔اے گواہ شد نمبر 2 منان نعیم یو۔ایس۔اے

مسل نمبر 52124 میں محمد راشد زبیر خان

ولد محمد شریف خان قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد راشد زبیر خان گواہ شد نمبر 1 محمد شریف خان اولد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر اللہ خان ولد محمد شریف خان

مسل نمبر 52125 میں عبدالرحمٰن سلیم

ولد ایم غلام رسول پیشہ ریٹائرڈ عمر 86 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان۔خالی پلاٹ۔زرعی زمین واقع کوٹلی افغاناں ضلع منڈی بہاؤالدین مالیتی -/100000 روپے۔2۔ مکان واقع اسلام آباد مالیتی -/5000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5400 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/12000 روپے ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا ہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالرحمٰن سلیم گواہ شد نمبر 1 خلیل ایم ملک یو۔ایس۔اے گواہ شد نمبر 2 امتیاز راجیکی یو۔ایس۔اے

مسل نمبر 52126 میں

Loue Seydou S/O Loue Issa

پیشہ Cahier Mission عمر 29 سال بیعت 2001ء ساکن آئیوری کوسٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/Fefa50000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Loue Seydou گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد تبسم وصیت نمبر 32174 گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ظفر وصیت نمبر 31839

مسل نمبر 52127 میں

Cisse Seydou S/O Cissi Seydou

پیشہ انجینئر عمر 59 سال بیعت 1982ء ساکن آئیوری کوسٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع Koro Hgo مالیتی -/Fefa4500000۔اس وقت مجھے مبلغ -/Fefa32333 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Cisse Seydou گواہ شد نمبر 1 Moussa Daiby آئیوری کوسٹ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ظفر وصیت نمبر 31839

مسل نمبر 52128 میں

Dembele Abdul Wahab

S/O Deebele Mohammad

پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت 1998ء ساکن آئیوری کوسٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/Fefa22500 ماہوار بصورت سکالرشپ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Dembele Abdul Wahab گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد تبسم وصیت نمبر 32174 گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ظفر 31839

مسل نمبر 52129 میں

Guindo Ousman

S/O Guindo Sayedou

پیشہ مشنری عمر 23 سال بیعت 1999ء ساکن آئیوری کوسٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-11-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/Fefa53000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Guindo Ousman گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد تبسم وصیت نمبر 32174 گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ظفر وصیت نمبر 31839

مسل نمبر 52130 میں

Ouattra Yaya

S/O Ibrahim Ouattara

پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت 1998ء ساکن آئیوری کوسٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ برقبہ 850 مربع میٹر مالیتی -/Fefa3825000 واقع Abid jon۔2۔ زرعی رقبہ واقع Danoa مالیتی -/Feha500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Fefa360000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Ouattra Yaya گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد تبسم وصیت نمبر 32174 گواہ شد نمبر 2 باسط احمد وصیت نمبر 25272

مسل نمبر 52131 میں عابدہ احمد

زوجہ ڈاکٹر ذوالفقار احمد قوم جٹ بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن برکینا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور مالیتی -/70000 روپے۔2۔حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/48000 فرانک سیفا ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ عابدہ احمد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر ذوالفقار احمد فضل گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد بٹ وصیت نمبر 30028

مسل نمبر 52132 میں سونڈ وسعید

زوجہ سونڈ وسلمۃ قوم سونڈ و پیشہ تجارت عمر 36 سال بیعت 1984ء ساکن بورکینا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 فرانک سیفا ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سونڈ وسعید و گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد بٹ وصیت نمبر 30028 گواہ شد نمبر 2 محمود ناصر ثاقب وصیت نمبر 25099

مسل نمبر 52133 میں مائیگا تیجان

ولد مائیگا عبدالقادر قوم مائیگا پیشہ مشنری عمر 32 سال بیعت 1998ء ساکن برکینا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/58200 فرانک ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مائیگا تیجان گواہ شد نمبر 1 محمود ناصر ثاقب وصیت نمبر 25099 گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد بٹ وصیت نمبر 30028

مسل نمبر 52134 میں باگایا عبدالرزاق

ولد باگایا عیسیٰ قوم یارسے پیشہ معلم جماعت عمر 34 سال بیعت 2000ء ساکن برکینا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 فرانک سیفا ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد باگایا عبدالرزاق گواہ شد نمبر 1 محمود ناصر ثاقب وصیت نمبر 25099 گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد بٹ وصیت نمبر 30028

مسل نمبر 52135 میں اولگندارے قمرالدین

ولد اولگندارے اولا بودے قوم یوروبا پیشہ پروفیسر عمر 46 سال بیعت 1981ء ساکن برکینا فاسو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ T.V 2 عدد۔ 2۔ موٹر سائیکل ایک عدد۔ 3۔ ڈبل بیڈ ایک عدد۔ 4۔ سنگل بیڈ ایک عدد۔ 5۔ ایک عدد ٹیبل مع 2 کرسیاں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/125000 فرانک سیفا ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اولگندے قمرالدین گواہ شد نمبر 1 محمود ناصر ثاقب وصیت نمبر 25099 گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد بٹ وصیت نمبر 30028

مسل نمبر 52136 میں شمشیر علی

ولد نصیر الدین قوم شیخ علی بخش پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت 1979ء ساکن سورینام بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/850 سورینامی ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شمشیر علی گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد مشتاق وصیت نمبر 28132 گواہ شد نمبر 2 نصیر الدین والد موصی

مسل نمبر 52137 میں نادیہ خاتون

بنت عبدالرشید قوم جمن بخش پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سورینام بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 36 گرام مالیتی -/2016 سورینامی ڈالر۔ 2۔ نقرئی زیور مالیتی 308 سورینامی ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120 سورینامی ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نادیہ خاتون گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد مشتاق وصیت نمبر 28132 گواہ شد نمبر 2 شمشیر علی سورینام

مسل نمبر 52138 میں

Alhaji Abdul Hakeem

S/O Arowo Sene

پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت 1987ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-12-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12050 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ جنوری 2005ء سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Alhaji Abdul Hakeem گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Ali Isola Yusuf

مسل نمبر 52139 میں

IDris Rauf Adeyemi

S/O Khalil A Idris

پیشہ فارماسٹ عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000.00 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Idrisr A. گواہ شد نمبر 1 S/O Abdullah Mahmud گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین نائیجیریا

مسل نمبر 52140 میں

Haroon S/O Abdur Rehman

پیشہ مشنری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7336.88 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Haroon گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالمجید نائیجیریا

احباب محتاط رہیں

❁ ایک شخص مسمی آصف احمد ابن چوہدری نذیر احمد اختر صاحب ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ جو گلستان کالونی فیصل آباد میں بھی مقیم رہے ہیں۔ لوگوں سے دھوکہ دہی اور سبز باغ دکھا کے یا کاروبار میں اشتراک کا لالچ دے کر رقوم بٹورتے ہیں۔ آجکل روپوش ہیں احباب ان سے لین دین کرتے وقت محتاط رہیں۔

❁ مکرم عبدالرشید خان صاحب صدر محلہ دارالعلوم وسطی ربوہ لکھتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ شائستہ جبین صاحبہ اہلیہ مکرم ظہیر احمد خان صاحب مربی سلسلہ کو برین ہیمبرج ہوا ہے اور بولنے میں دقت ہے۔ جنرل ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ احباب سے ان کی شفایابی کیلئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

❁ مکرمہ امۃ المتین صاحبہ اہلیہ احمد خاں گلشن صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میر انواسہ اور مکرم محمد اسحاق صاحب دارالیمن وسطی ربوہ کا پوتا مورخہ 8۔ اکتوبر 2005ء کو پیدا ہوا تھا۔ پیدائش کے وقت سے ہی بچہ شدید بیمار ہے اور فضل عمر ہسپتال میں I.C.U میں داخل ہے احباب جماعت سے نومولود کی درازی عمر اور کامل شفاء یابی کیلئے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔

بجلی بند رہے گی

❁ جملہ صارفین بجلی چناب نگر سب ڈویژن کو مطلع کیا جاتا ہے کہ لائنوں کی ضروری مرمت وتوسیع کے سلسلہ میں ڈپٹی مینیجر (آپریشن) کے حکم کے تحت 18، 20، 22، 24، 26/ اکتوبر 2005ء کو اولڈ فیڈر چناب نگر کی بجلی صبح 7 تا 2 بجے تک بند رہے گی۔ جبکہ 29 و 31/ اکتوبر کو اولڈ و نیو فیڈر چناب نگر کی بجلی صبح 7 سے 2 بجے تک بند رہے گی۔ احباب مطلع رہیں۔

(اسسٹنٹ مینیجر فیسکو چناب نگر)

ملکی اخبارات سے
خبریں

عوام دل کھول کرعطیات دیں صدر پرویز مشرف نے ٹی وی پرقوم سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ صدارتی ریلیف فنڈ کے شفاف ہونے کی یقین دہانی کراتا ہوں۔عوام زلزلہ زدگان کیلئے دل کھول کر چندہ دیں۔قوم کوعطیات کا حساب دیا جائے گا۔جمعہ کو یوم دعا منایا جائے۔آفت سے نہ ڈریں۔ 7.6 درجے کا زلزلہ ملکی تاریخ کا سب سے بڑا سانحہ ہے۔ زلزلہ سے متاثرین کی بحالی تک چین سے نہیں بیٹھوں گا۔ امدادی کاموں میں تھوڑی بہت دیر ہوئی کیونکہ سڑکیں نہیں تھیں۔شہداء کے ورثاء کوایک ایک لاکھ روپے اور زخمیوں کو پچاس پچاس ہزار روپے دیئے جائیں گے۔تعمیر نومہینوں اور سالوں تک چلے گی۔ شہداء کو واپس نہیں لایا جا سکتا جو بچ گئے ہیں ان کی زندگیوں میں بہتری لائیں گےعوام،فوج،انجینئروں اورڈاکٹروں اورامدادی کاموں میں حصہ لینے والوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ ملک کو بڑی آفت کا سامنا ہے۔سب سے بڑی تباہی بالاکوٹ اورمظفرآباد میں ہوئی۔

بستیوں کی جگہ نئے شہر وزیراعظم شوکت عزیز نے کہاہے کہ زلزلہ سے متاثرہ بستیوں کی جگہ نئے شہر آباد کئے جائیں گے۔35 کروڑ ڈالر بیرونی امداد کے علاوہ صدارتی فنڈ میں ایک ارب سے زائد روپے جمع ہو چکے ہیں۔ آزاد کشمیر کا بنیادی ڈھانچہ مکمل تباہ ہو چکا ہے۔ ہلاکتیں بڑھ رہی ہیں۔مواصلات اوردیگر رسل و رسائل کے ذرائع تباہ ہونے سے فوری طور پر متاثرہ علاقوں میں سرگرمیاں شروع نہ ہوسکیں۔ بیشتر راستوں کودوبارہ ٹریفک کے قابل بنادیا گیاہے۔متاثرین کے لئے اب تک کے اقدامات ناکافی ہونے کا احساس ہے۔امدادی سرگرمیوں کیلئے مزیدفوجی دستے طلب کر لئے ہیں۔

زلزلہ سے 40لاکھ افرادمتاثر اور 10لاکھ لاپتہ پاکستان میں اقوام متحدہ کے نمائندہ نے کہاہے کہ زلزلہ سے 40لاکھ سے زائدافرادمتاثر ہوئے ہیں اور اب تک 23ہزار افراد کے جاں بحق ہونے کی تصدیق ہوچکی ہے اور ان میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ زخمیوں کی تعداد 47 ہزارتک پہنچ گئی ہے جبکہ 10لاکھ افراد لاپتہ ہیں۔ یہ اتنا بڑا سانحہ ہے کہ کوئی حکومت تنہا اس کامقابلہ نہیں کرسکتی ابھی تک بعض علاقوں تک رسائی نہیں ہوسکی۔شاہراہ ریشم کے ساتھ ساتھ آباد دیہات مکمل تباہ ہو گئے ہیں۔ اسی طرح مانسہرہ کے بعض دیہات بالکل ختم ہو چکے ہیں۔علاقے میں بچ جانے والے کسی عزیز کی لاش نکالنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو اس کی تدفین کرنے کے بعد کسی دوسرے عزیز کی لاش نکالنے میں لگ جاتے ہیں۔زندہ بچ جانے والے بہت سے دیہاتی بھوک اور پیاس سے تڑپ تڑپ کرمر چکے ہیں۔ صوبہ سرحد میں شانگلہ اور کوہستان میں صورتحال انتہائی تشویشناک ہے۔

متاثرین کیلئے امدادی کارروائیاں آئی ایس پی آر کے سربراہ میجر جنرل شوکت عزیز نے کہا ہے کہ زلزلہ سے متاثرہ افراد کی مدد کیلئے 25ہزارفوج روانہ کر دی گئی ہے ابھی تک 20 فیصد علاقوں تک رسائی نہیں ہوسکی۔پاکستان سے 30 ہیلی کاپٹراوردوسرے ممالک کے 15 ہیلی کاپٹر امدادی کارروائیوں میں حصہ لے رہے ہیں بہت بڑی تعداد میں ٹرکوں اور گاڑیوں کے قافلے امدادی سامان لے کر جارہے ہیں۔کئی میڈیکل ٹیموں اورفیلڈہسپتالوں نے کام شروع کردیاہے۔

قومی سلامتی کونسل کا خصوصی اجلاس قومی سلامتی کونسل کا اجلاس صدر جنرل پرویز مشرف کی صدارت میں ہوا جس میں زلزلہ زدگان کی امداد کیلئے جاری امدادی کارروائیوں کا جائزہ لیا گیا۔اجلاس میں سرحد کے وزیراعلیٰ اکرم درانی نے بھی شرکت کی۔صدر نے ہدایت کی۔کہ متاثرہ علاقوں میں امدادی اشیاء ہیلی کاپٹر کے ذریعہ فوراً گرائی جائیں اورامداد کے تمام قومی وسائل بروئے کار لائے جائیں۔اجلاس میں جموں، آزاد کشمیر کیلئے 2۔ارب اور سرحد کیلئے ایک ارب روپے جاری کرنے کی ہدایت کی گئی۔

امریکہ پاکستانی عوام کے ساتھ ہے امریکی وزیرخارجہ کنڈولیزارائس نے کہاہے کہ امریکہ پاکستانی عوام کے ساتھ ہےانہیں مصیبت کی گھڑی میں تنہا نہیں چھوڑے گا۔ضروریات کا جائزہ لے کرامراءسامان بھجوا رہے ہیں۔

یہودی و اسرائیلی امداد قبول صدر پرویز مشرف نے یہودیوں اور اسرائیل کی امداد کی پیشکش قبول کرلی ہے۔ دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ اسرائیل اقوام متحدہ کے رکن کی حیثیت سے کوئی امداد کرتاہے تو اسے حکومتوں کے درمیان رابطہ نہیں کہا جا سکتا۔

سردی بڑھ گئی ہے خیموں کی ضرورت ہے
کشمیراورشمالی علاقہ جات میں سردی کی شدت میں اضافہ ہوگیا ہے۔ ہزارہا زلزلہ زدگان چیخ وپکارکررہے ہیں خدا کیلئے خیمے دو ورنہ ہم مرجائیں گے۔بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق جوسامان آرہا ہےاس میں زیادہ تر خوراک ہے خیمے کم ہیں۔باغ میں ہزاروں افرادسخت سردی میں کھلے آسمان تلے رات گزاررہے ہیں۔

105 گھنٹے بعد خاتون اورایک بچی زندہ برآمد مظفرآباد میں زلزلہ کے 105 گھنٹے بعدترک امدادی کارکنوں نے ملبے کے نیچے سے ایک 45سالہ خاتون اور5سالہ بچی کوزندہ نکال لیا ہے۔

تمباکونوشی جدیدترین تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ سگریٹ نوشی کم ہو یا زیادہ اس کے نقصانات ضرور ہوتے ہیں۔ناروے کے سائنس دانوں نے بتایا ہے کہ تمباکونوشی سے دل اورکینسر کے امراض تین گنا بڑھنے کا خطرہ ہوتا ہے۔روزانہ ایک سے چارسگریٹ استعمال کرنے والے افراد دل کی بیماری میں مبتلا ہو سکتے ہیں جبکہ خواتین زیادہ متاثر ہوتی ہیں۔

(دن 12/اکتوبر2005ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 14اکتوبر 2005ء

انتہائے سحر	4:49
طلوع آفتاب	6:09
زوال آفتاب	11:54
وقت افطار	5:40

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 212837 رہائش: 214321

عید پرخوبصورت اور سمارٹ نظر آئیں
روزہ اور FB فائٹولیکا بیری کا حسین امتزاج اپنائیں
2 کیپسول سحری۔2 کیپسول افطاری۔5 کلو تک وزن کم
2 کورس کی خرید پر 1 کورس مفت
FB ہومیو
طارق مارکیٹ ربوہ
فون: 6212750

اوقات رمضان المبارک
صبح 8:30 بجے تا 5:00 بجے شام
مینیجر ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434 فیکس: 6213966

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان، شجرکار، ویجیٹیبل ڈائی، کوکشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔نیو پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

Woodsy... Furniture® Chiniot
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنادے
Malik Center,Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot.
Mobile:0320-4892536
92-47-6334620 -047- 6000010
URL:www.woodsy.biz
E_mail:salam@woodsy.biz

نیشنل الیکٹرونکس کی طرف سے خصوصی رمضان آفر + شادی پیکج
رمضان المبارک میں تمام احمدی احباب کو رمضان آفر + شادی پیکج میں ڈسکاؤنٹ
فریج 10فٹ -/14200 "14 TV -/5300 مائیکرو ویو، اوون -/3000
استری پیاسونک -/900 کوکنگ رینج 5200، واشنگ مشین فل پلاسٹک باڈی -/4000
اے سی 15200 اس کے علاوہ اور بہت کچھ
طالب دعا: منصور احمد
7223228-7357309
Mob:0345-4041121

جانور آپ کی دولت ہیں اسے ضائع نہ ہونے دیں
جانوروں کی موسمی و وبائی امراض: مثلاً منہ کھر، گل گھوٹو، سرکن بخار، نمونیا، ٹک ٹک ٹڑی وغیرہ
ہاضمہ کی خرابیاں: مثلاً اپھارہ، بندش، بھوک کی کمی، پیٹ کے کیڑے، مٹی کھانا، گوبر گندگی کھانا، ریح، ہوا، خوراک کا صحیح ہضم نہ ہونا وغیرہ
افزائش نسل کی بیماریاں: مثلاً رحم (اوالس) نکالنا، حاملہ نہ ہونا، وضع حمل میں وقت، جیر کی رکاوٹ، میلانہ گرانا وغیرہ
تھنوں اور حیوانہ کی امراض: تھنوں اور حیوانات کی سوزش، تھنوں کا پھٹنا، زہرباد، دودھ کی کمی (ساڑو) دودھ میں پھٹکیاں، خون آنا وغیرہ
کیلئے شفا بخش اور سستا علاج، وبائی امراض کیلئے بطور حفظ ماتقدم بچاؤ کی فوری اثرادویات دستیاب ہیں۔لٹریچر مفت
بذریعہ ڈاک ماہرانہ مشورہ اورادویات بھجوانے کی سہولت موجود ہے
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹرراجہ ہومیو) کمپنی گولبازار ربوہ
فون آفس: 047-6213156 گھر: 047-6214576 فیکس: 047-6212299

C.P.L 29-FD

ضرورت برائے سٹاف
فارماسیوٹیکل کمپنی (پرائیویٹ) لمیٹڈ کو ویٹرنری اور ہیومن میڈیسن کی سیلز اور پروموشن کیلئے صوبہ پنجاب اور سرحد سے، ریجنل منیجر (M.BA) اور سیلز پروموشن آفیسر (F.A,F.Sc.B.A,B.Sc) کی ضرورت ہے۔3سے 5سالہ تجربہ رکھنے والے امیدوار اپنے امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ درخواستیں بھجوائیں۔
(ویٹرنری اسسٹنٹ اور ہومیو ڈاکٹر بھی رجوع کرسکتے ہیں)
پوسٹ بکس نمبر 1019 فیصل آباد